السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کوئی عورت ماہواری کے دنوں میں مسجد میں آکر درس وتدریس کر سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

1 ۔ ماہواری کے ایام میں عورت کے لیے مسجد میں ٹھہرنا اور درس وتدریس کرنا جائز نہیں ہے، چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے :

قَالَتْ : سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ : جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوُجُوهُ بُيُوتِ أَصْحَابِهِ شَارِعَةٌ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ : «وَجِّهُوا هَذِهِ الْبُيُوتَ عَنِ الْمَسْجِدِ» . ثُمَّ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يَصْنَعِ الْقَوْمُ شَيْئًا رَجَاءَ أَنْ تَنْزِلَ فِيهِمْ رُخْصَةٌ، فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ بَعْدُ فَقَالَ : «وَجِّهُوا هَذِهِ الْبُيُوتَ عَنِ الْمَسْجِدِ، فَإِنِّي لَا أُحِلُّ الْمَسْجِدَ لِحَائِضٍ وَلَا جُنُبٍ» (رواہ ابوداود ۔ بحوالہ فقہ السنة ج ا ص ٥٩

صحابہ کے گھروں کے دروازے مسجد میں کھلتے تھے ۔ آپ نے فرمایا : دروازہ کو مسجد سے پھیر الو ۔ مگر صحابہ نے رخصت کی امید پر اس حکم پر عمل نہ کیا، پھر آپ نے دوبارہ فرمایا کہ اپنے گھروں کے دروازوں کو رخ پھیر لو، میں مسجد کو حائضہ عورت اور جنبی مرد کے لیے حلال نہیں کر سکتا، یعنی ماہواری والی عورت اور جنبی مرد کو مسجد میں ٹھہرنا جائز نہیں ۔ ''

(عن أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ : دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرْحَةَ هَذَا الْمَسْجِدِ، فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ «إِنَّ الْمَسْجِدَ لَا يَحِلُّ لِجُنُبٍ، وَلَا لِحَائِضٍ» (رواہ ابن ماجہ والطبرانی ۔ حوالہ ایضا ۔

''رسول اللہ ﷺ مسجد کے آنگن میں تشریف لائے اور بآواز بلند فرمایا کہ مسجد میں حائضہ اور جنبی کا قیام حرام ہے ۔ ہاں، گزر جائز ہے ۔ ''

محقق عصر حاضر الشیخ السید محمد سابق مصری ارقام فرماتے ہیں :

(والحدیثان یدلان علی عدم حل اللبث فی المسجد والمکث فیہ للحائض والجنب لکن یرخص لهما فی امتیازہ یقول اللہ تعالی (ولا جنبا الا عابری سیل حتی تغتسلوا

''یہ دونوں احادیث اس کی دلیل ہیں کہ ماہواری والی عورت اور جنبی کے لیے مسجد میں قیام کرنا اور ٹھہرنا جائز نہیں ۔ ہاں وہ دونوں مسجد میں سے گزر سکتے ہیں ۔ ''

لہذا ان دونوں احادیث سے ثابت ہوا کہ حائضہ عورت کے لیے مسجد میں ٹھہرنا جائز نہیں ۔ جمہور علماء کے نزدیک حائضہ عورت اپنے گھروں میں تلاوت نہیں کر سکتی ۔ چہ جائیکہ وہ مسجد میں بیٹھ کر درس وتدریس کرے ۔ واللہ اعلم ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص300

محدث فتویٰ